مسلمانوں کے مذہبی طبقے سے کوئی تعاون حاصل نہیں ہوا۔

--- نام نہاد مسیحی - مسلم مکالمہ کے لیے کوئی "مسلم" تنظیم بھی "متحرک" نہیں ہے۔ کسی بھی مسلم تنظیم کو اس موضوع سے دلچسپی نہیں ہے۔ یہ "ڈائیلاگ" اور "فیتھ ان ایکشن" تنظیمیں پوپ پال چہارم کے غیر مسیحیوں سے ربط ضبط بڑھانے کے سیکرٹریٹ کے شاخسانے ہیں۔

"پاکستان ایسوسی ایشن آف انٹر ریلیجس ڈائیلاگ" [کا اجلاس] نیو گارڈن ٹاؤن لاہور میں واقع ایک مسیحی راہب خانے میں منعقد ہوتا ہے۔ ملتان اور کراچی میں بھی عیسائی ہی اس کے بانی اور کرتا دھرتا ہیں۔ جو مسلم اہلِ علم اپنی ذاتی حیثیّت میں مکالمے میں شریک ہوتے ہیں، جب اُنہیں اِس "مکالمے" کی حقیقیت سے آگاہی ہوتی ہے، تو وہ اس سے الگ ہوجاتے ہیں۔

حد ہوگئی! آپ اِن تنظیموں کو مسلمانوں کے مذہبی حلقے سے کوئی تعاون حاصل نہ ہونے کا شکوہ کر رہے ہیں۔ اِس کا سبب یہ ہے کہ یہ تنظیمیں خالصتہً مسیحی مفادات کے لیے سرگرمِ عمل ہیں---

---

طارق ضیاء

اسلام آباد

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے گزشتہ شمارے میں صفحہ ۲۳ پر "سینٹ لارنس کالج" کی لائبریری کی کل کتابوں کی تعداد معلوم نہیں ہوتی۔ لکھا گیا ہے، "لائبریری کی ساڑھے ہزار کتابوں میں سے صرف ۴۵۰ کتابیں اُردو کی تھیں۔" "ساڑھے ہزار" میں عدد نہیں لکھا جاسکا، براہ کرم اپنے ماخذ سے رجوع کر کے وضاحت کر دیجیے۔

[ہمیں اِس فرد گزاشت پر ازحد افسوس ہے۔ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے قارئین جُملے کی یوں تصحیح کر لیں۔ "لائبریری کی ساڑھے تین ہزار کتابوں میں سے صرف ۴۵۰ کتابیں اردو کی ہیں۔" مدیر]